سوال

کوسنتا ہوں (698)

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

ﮑوۃ میں حدیث ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ دور سے دُرود مجھ پر پہنچایا جاتا ہے میری قبر پر پڑھا جائے تو میں اُس کو سنتا ہوں کیا یہ حدیث صحیح ہے کہ نہیں اور جماعت اہل حدیث کا عقیدہ اس کے متعلق کیا ہے ؟

(محمد یوسف ثاقب)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحۃ السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ
والصلاۃ والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

سوال میں ذکر کردہ روایت کا صاحب مشکاۃ حوالہ دیتے ہیں : رواہ البیہقی فی (شعب الایمان) اس کی سند میں محمد بن مروان سدی راوی کذاب ہے ۔ اس لیے یہ روایت ثابت نہیں انتہائی کمزور ہے واللہ اعلم 1

ہل حدیث کا عقیدہ تو اس سلسلہ میں ہمارے شیخ واستاذ شیخ الحدیث والتفسیر مولانا محمد اسماعیل صاحب سلفی رحمہ اللہ تعالیٰ کی مایہ ناز کتاب الأدلۃ القویۃ علی أن حیاۃ الانبیاء فی قبورھم لیست بدنیویۃ'' المعروف ''حیاۃ النبی صلی اللہ علیہ وسلم'' کا مطالعہ فرمالیں۔ ۲۴ ۵ ۱۴۲۳ھ

[قرآن وحدیث کی روشنی میں احکام ومسائل]

جلد02 ص702

محدث فتویٰ